روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 10 جولائی 2006ء 13 جمادی الثانی 1427 ہجری 10 وفا 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 151

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن کریم میں درج صفات باری تعالیٰ بیان کرتے ہوئے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے فرمایا

وہ سب کا محافظ ہے اور سب پر غالب اور بگڑے ہوئے کا بنانے والا ہے۔ اور اس کی ذات نہایت ہی مستغنی ہے۔ اور فرمایا.......... وہ ایسا خدا ہے کہ جسموں کا پیدا کرنے والا اور روحوں کا بھی پیدا کرنے والا۔ رحم میں تصویر کھینچنے والا ہے۔ تمام نیک نام جہاں تک خیال آ سکیں۔ سب اسی کے نام ہیں۔ اور پھر فرمایا.......... یعنی آسمان کے لوگ بھی اس کے نام کو پاکی سے یاد کرتے ہیں اور زمین کے لوگ بھی۔ اس آیت میں اشارہ فرمایا۔ کہ آسمانی اجرام میں آبادی ہے اور وہ لوگ بھی پابند خدا کی ہدایتوں کے ہیں۔ اور پھر فرمایا.......... خدا بڑا قادر ہے۔ یہ پرستاروں کے لئے تسلی ہے۔ کیونکہ اگر خدا عاجز ہو اور قادر نہ ہو تو ایسے خدا سے کیا امید رکھیں۔ اور پھر فرمایا.......... وہی خدا ہے جو تمام عالموں کا پرورش کرنے والا۔ رحمٰن رحیم اور جزا کے دن کا آپ مالک ہے۔ اس اختیار کو کسی کے ہاتھ میں نہیں دیا۔ ہر ایک پکارنے والے کی پکار کو سننے والا اور جواب دینے والا یعنی دعاؤں کا قبول کرنے والا۔ اور پھر فرمایا۔ الحی القیوم یعنی ہمیشہ رہنے والا اور تمام جانوں کی جان اور سب کے وجود کا سہارا۔ یہ اس لئے کہا کہ وہ ازلی ابدی نہ ہو تو اس کی زندگی کے بارے میں بھی دھڑکا رہے گا کہ شائد ہم سے پہلے فوت نہ ہو جائے۔ اور پھر فرمایا کہ وہ خدا اکیلا خدا ہے نہ وہ کسی کا بیٹا اور نہ کوئی اس کا بیٹا۔ اور نہ کوئی اس کے برابر اور نہ کوئی اس کا ہم جنس۔

اور یاد رہے کہ خدائے تعالیٰ کی توحید کو صحیح طور پر ماننا اور اس میں زیادت یا کمی نہ کرنا۔ یہ وہ عدل ہے جو انسان اپنے مالک حقیقی کے حق میں بجالاتا ہے۔ یہ تمام حصہ اخلاقی تعلیم کا ہے جو قرآن شریف کی تعلیم میں سے درج ہوا۔ اس میں اصول یہ ہے کہ خدائے تعالیٰ نے تمام اخلاق کو افراط اور تفریط سے بچایا ہے۔ اور ہر ایک خلق کو اس حالت میں خُلق کے نام سے موسوم کیا ہے۔ کہ جب اپنی واقعی اور واجب حد سے کم وبیش نہ ہو۔ یہ تو ظاہر ہے کہ نیکی حقیقی وہی چیز ہے جو دو حدوں کے وسط میں ہوتی ہے یعنی زیادتی اور کمی یا افراط اور تفریط کے درمیان ہوتی ہے ہر ایک عادت جو وسط کے طرف کھینچے اور وسط پر قائم کرے وہی خُلقِ فاضل کو پیدا کرتی ہے۔ محل اور موقعہ کا پہچاننا ایک وسط ہے۔ مثلاً اگر زمیندار اپنا تخم وقت سے پہلے بودے یا وقت کے بعد۔ دونوں صورتوں میں وہ وسط کو چھوڑتا ہے۔ نیکی اور حق اور حکمت سب وسط میں ہے اور وسط موقع بینی میں۔ یا یوں سمجھ لو کہ حق وہ چیز ہے کہ ہمیشہ دو متقابل باطلوں کے وسط میں ہوتا ہے اور اس میں کچھ شک نہیں کہ عین موقع کا التزام ہمیشہ انسان کو وسط میں رکھتا ہے اور خدا شناسی کے بارے میں وسط کی شناخت یہ ہے کہ خدا کی صفات بیان کرنے میں نہ تو نفی صفات کے پہلو کی طرف جھک جائے اور نہ خدا کو جسمانی چیزوں کا مشابہ قرار دے۔ یہی طریق قرآن شریف نے صفات باری تعالیٰ میں اختیار کیا ہے۔ چنانچہ وہ یہ بھی فرماتا ہے کہ خدا دیکھتا، سنتا، جانتا، بولتا، کلام کرتا ہے۔ اور پھر مخلوق کی مشابہت سے بچانے کے لئے یہ بھی فرماتا ہے:۔..........

یعنی خدا کی ذات اور صفات میں کوئی اس کا شریک نہیں۔ اس کے لئے مخلوق سے مثالیں مت دو۔ سو خدا کی ذات کو تشبیہ اور تنزیہ کے بین بین رکھنا یہی وسط ہے۔ غرض.......... کی تعلیم تمام میانہ روی کی تعلیم ہے۔ سورۂ فاتحہ بھی میانہ روی کی ہدایت فرماتی ہے۔ کیونکہ خدائے تعالیٰ فرماتا ہے۔ غیر المغضوب علیھم و لاالضالین۔ مغضوب علیہم سے وہ لوگ مراد ہیں جو خدائے تعالیٰ کے مقابل پر قوت غضبی کو استعمال کر کے قویٰ سبعیہ کی پیروی کرتے ہیں اور ضالین سے وہ مراد ہیں جو قویٰ بہیمہ کی پیروی کرتے ہیں۔ اور میانہ طریق وہ ہے جس کو لفظ انعمت علیھم سے یاد فرمایا ہے۔ غرض اس مبارک امت کے لئے قرآن شریف میں وسط کی ہدایت ہے توریت میں خدائے تعالیٰ نے انتقامی امور پر زور دیا تھا اور انجیل میں عفو اور درگزر پر زور دیا تھا۔ اور اس امت کو موقع شناسی اور وسط کی تعلیم ملی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔..........

یعنی ہم نے تم کو وسط پر عمل کرنے والے بنایا اور وسط کی تعلیم تمہیں دی۔ سو مبارک وہ جو وسط پر چلتے ہیں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 375)

برائی سے بچنے کی دعا

حضرت ابوبکرؓ کی درخواست پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں صبح وشام پڑھنے کیلئے یہ دعا سکھائی۔

اے اللہ زمین وآسمان کے پیدا کرنے والے غیب اور حاضر کو جاننے والے۔ ہر چیز کے رب اور مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اپنے نفس اور شیطان کے شر اور شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اور اس بات سے بھی کہ میں کسی برائی میں مبتلا ہو جاؤں یا کسی مسلمان کو گزند پہنچاؤں۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات حدیث نمبر:3452)

قیمتی امانت

۞ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''یہ (یتامیٰ) خود محسن نہیں ہوتے لیکن ان کے ساتھ احسان اس لئے کیا جاتا ہے کہ وہ بوجہ اپنی کمزوری اور صغرسنی کے اپنے مطالبات کو خود پورا کروانے کی طاقت نہیں رکھتے اور ان کے حقوق کو دلیری کے ساتھ غصب کر لیا جاتا ہے پھر اس لئے بھی وہ محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔''

(تفسیر کبیر جلد 2 صفحہ 7)

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

ڈاکٹر صاحبان مجلس نصرت جہاں کے تحت مستقل یا عارضی وقف کریں

۞ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ 17/اکتوبر 2003ء میں فرمایا:۔

''جلسے پر میں نے ڈاکٹروں کو توجہ دلائی تھی کہ ہمارے افریقہ کے ہسپتالوں کیلئے ڈاکٹر مستقل یا عارضی وقف کریں۔ اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے حالات بہت بہتر ہیں۔ وہ دقتیں اور وہ مشکلات بھی نہیں رہیں جو شروع کے واقفین کو پیش آئیں اور اکثر جگہ تو بہت بہتر حالات ہیں اور تمام سہولتیں میسر ہیں اور اگر کچھ تھوڑی بہت مشکلات ہوں بھی تو اس عہد کو سامنے رکھیں کہ محض للہ اپنی خداداد طاقتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچاؤں گا۔ آگے آئیں اور حضرت مسیح موعود سے باندھے ہوئے اس عہد کو پورا کریں اور ان کی دعاؤں کے وارث بنیں۔

(روزنامہ الفضل 16 فروری 2004ء)

معلومات اور وقف فارم کیلئے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ کرنے کی درخواست ہے۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں بیت الاظہار بالائی منزل
احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ
فون: 047-6212967

گواہ سارا جہاں رہے گا

اگرچہ معمور بلبلوں کی نوا سے یہ گلستاں رہے گا
ہزار طرز نوا میں یکتا ہمارا رنگِ فغاں رہے گا
غبارِ راہ تھے وہ، کیا تعجب جو رہ گئے مہر و ماہ پیچھے
وہ قافلہ ہم ہیں جو افق تا افق ہمیشہ رواں رہے گا
فقیر تھے ہم نہ دے سکے کچھ کہ یاد اہل زمین رکھتے
بنا چلے ہیں اک آسماں ہم، یہی ہمارا نشاں رہے گا
بڑے ہی خوش بخت وہ گدا ہیں جو کوئے جاناں کی خاک ٹھہرے
وہی سمیٹیں گے تاج انہی کے سپرد نظم جہاں رہے گا
کسی کی زلفیں سنوارنے کا سنبھالا کارِ دراز ہم نے
رہے گا دل شانہ کش کہ جب تک تعلق جسم و جاں رہے گا
زمین کو ہم بلند کر کے فلک سے اونچا مقام دیں گے
کسی کو پھر ہو گا رنج پستی نہ شکوۂ آسماں رہے گا
بپا کئے ہیں صد انقلاب اس نے اپنی اک گردش نظر سے
کرامت پیر میکدہ پر گواہ سارا جہاں رہے گا
بجائے مَے دے رہا ہے ساقی قیامتیں بھر کے ساغروں میں
اٹھے گا ہر رند حشر بن کر تو دیدنی وہ سماں رہے گا
ابھی یہ طے کر لو تم گریباں کا چاک کس ڈھب سے خوب ہو گا
بہار آنے پہ جوشِ وحشت میں ہوش اتنا کہاں رہے گا
اگر ہے پرواز تیرا مقصد تو پھونک دے خود نشیمن اپنا
بلند پروازیوں میں حائل تصور آشیاں رہے گا
کیا تھا میں نے گلہ تبسم! کہ مَے نے رسوا کیا ہے مجھ کو
کہا یہ ساقی نے جا ترا نام زندۂ جاوداں رہے گا

عبدالرشید تبسم

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید میں بچوں کی شمولیت

☆ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''میں نے کئی دفعہ کہا ہے کہ دوست اپنے بچوں کا بھی چندہ لکھوایا کریں اور ساتھ ہی انہیں بتا دیا کریں کہ یہ تحریک جدید کا چندہ ہے۔ تا کہ انہیں ساری عمر یاد رہے اور وہ اپنی اولادوں کو بھی نصیحت کرتے رہیں۔''

(سبیل الرشاد ص142 الفضل 7 نومبر 1956ء)

(مرسلہ: وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

ولادت

۞ مکرم اسرار احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ مکرمہ شاہدہ ضیاء صاحبہ زوجہ مکرم ضیاء اللہ صاحب ظفر کو مورخہ 19 جون 2006ء کو ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام ذکی اللہ عطا فرمایا ہے۔ ذکی اللہ مکرم عبدالقیوم صاحب آف شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین کا پوتا اور مکرم علی اکبر صاحب آف امیر پارک گوجرانوالہ کا نواسہ ہے اللہ تعالیٰ نومولود کو سلسلہ کا خادم بنائے اور دینی و دنیوی حسنات سے نوازے۔ والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور خلافت کے ساتھ ہر آن سچی وفا کا تعلق رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات میں داخلے کیلئے اہم امور (برائے والدین)

۞ وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جو انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کے بعد خاص طور پر پرائیویٹ پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کے والدین مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھیں۔

(1) جس ادارہ میں آپ کا بیٹا یا بیٹی داخلہ حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں ان کے بارے میں مکمل معلومات صرف پراسپکٹس کے ذریعہ سے ہی نہیں بلکہ خود وہاں جا کر بھی خاص طور پر حاصل کی جائیں۔

(2) ادارہ کے دورہ کے وقت مندرجہ ذیل امور کو خاص طور پر مدنظر رکھیں۔

(i) ادارہ کی فیکلٹی (Faculty) کیسی اور کس معیار کی ہے۔

(ii) ادارہ کی ظاہری خوبصورتی پر ہرگز کوئی فیصلہ نہ کیا جائے۔

(iii) ادارہ کی لائبریری کس معیار کی ہے اور کتب و رسالہ جات اور Journals کا ذخیرہ کس قسم کا ہے۔

(iv) ادارہ میں کمپیوٹر لیبارٹری کس معیار کی ہے نیز کسی بھی کمپیوٹر کورس میں داخلہ کی صورت میں ایک طالب علم کو کمپیوٹر پر اپنا کام کرنے کیلئے کتنا وقت میسر آ سکے گا۔

(v) ادارہ کی Job Market میں اس کے فراغت حاصل کرنے والے گریجوایٹس کی بنیاد اور ان کی Skill پر کیا Rating ہے۔

(vi) اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ اگر آپ کا بیٹا یا بیٹی کسی کمپیوٹر یا انجینئرنگ ادارہ میں داخلہ حاصل کرنا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ ایسے تمام شہروں میں اس قسم کے کمپیوٹر اور انجینئرنگ کے ادارہ جات قائم ہیں وہاں پر فعال طور پر ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اور انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس وانجینئرز (IAAAE) قائم ہے۔ والدین کو چاہیئے اس کے لوکل Chapters کے عہدیداران سے رابطہ کر کے ان سے اس سلسلہ میں خاص طور پر مشورہ حاصل کریں اور پھر اس پر عمل کرنے کی کوشش بھی کریں کیونکہ ان کا مشورہ بہرحال پیشہ وارانہ طور پر غیر معمولی اہمیت کا حامل ہوگا۔

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب سمن آباد لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے بڑے داماد مکرم شیخ نعیم احمد شفیع صاحب ابن مکرم شیخ نذیر احمد صاحب شفیع مرحوم ڈیفنس لاہور مورخہ 21 جون 2006ء کو حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے بعمر 56 سال انتقال کر گئے ہیں مرحوم محترم شیخ مبارک احمد صاحب مرحوم سابق مشنری انچارج افریقہ وامریکہ کے بھتیجے اور مکرم شیخ مبشر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کے چھوٹے بھائی تھے۔ مرحوم نیشنل انجینئرنگ کے ڈائریکٹر و مالک اور انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز کے ممبر تھے اور اس میں باقاعدگی سے شریک ہوتے اور مختلف امور میں نوجوان انجینئرز کی راہنمائی اور مدد و تعاون کرتے تھے۔ مرحوم صاف گو، صلح جو، ہمدرد، ہنس مکھ اور ہر ایک کے کام آنے والے تھے۔ اور مالی قربانیوں میں حصہ لیتے تھے 22 جون کو نماز جنازہ، ماڈل ٹاؤن لاہور کی بیت النور میں ادا کی گئی۔ بعد ازاں ماڈل ٹاؤن کے قبرستان میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم قریشی محمود احمد صاحب سمن آباد نے دعا کروائی مرحوم نے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں سوائے چھوٹی بیٹی کے سارے بچے شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور مغفرت فرمائے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم۔ تاریخ اور خدمات پر ایک نظر

(قسط دوم آخر)

سالانہ اجتماع

بیلجیئم میں سالانہ اجتماع کا باقاعدہ آغاز 92-1991ء سے ہوا۔ اس کے بعد ہر سال سالانہ اجتماع منعقد ہوتا رہا اور 04-2003ء میں تیرھواں سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔ خدام اور اطفال کی روحانی اور جسمانی صحت کی ترقی کے لئے مختلف علمی و ورزشی پروگرام کا انعقاد کیا جاتا رہا۔

مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماعات میں ''روشنی کے سفر'' کے عنوان سے نومبائعین کے لئے ایک پروگرام بھی ترتیب دیا جاتا رہا اور مجلس سوال و جواب کا انتظام بھی کیا جاتا رہا۔

اجتماع کے پروگرام کو دلچسپ بنانے کے لئے باربی کیو کا اہتمام بھی کیا جاتا رہا جس میں تکہ، سیخ کباب اور چکن روسٹ وغیرہ تیار کئے جاتے رہے۔ نیز اسی طرح سال کے آغاز میں ہی خدام کو ریفریشر کورس کے موقع پر سالانہ نصاب بھی تیار کر کے فراہم کیا جاتا رہا تا کہ سارا سال خدام واطفال نہ صرف اس سے استفادہ کر سکیں بلکہ اس کے مطابق تیاری بھی کر سکیں۔ سال 2003ء سے سالانہ مقابلہ مضمون نویسی کا اجراء بھی کیا گیا جس میں مقررہ موضوع کے مطابق خدام کو اردو، بنگلہ، انگریزی اور مقامی زبانوں فرنچ، ڈچ اور جرمن زبانوں میں مضامین لکھنے کی طرف توجہ دلائی گئی جس میں خدام دلچسپی سے حصہ لیتے رہے۔ اجتماعات میں عموماً حاضری بحیثیت مجموعی تسلی بخش رہی۔

آخر میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام واطفال کو انعامات دیئے جاتے رہے نیز اچھی کارکردگی پیش کرنے والی مجالس اور ٹیموں کو خصوصی انعامات دیئے جاتے رہے اور ملک بھر میں اول آنے والی مجلس کو علم انعامی دیا جاتا رہا۔ مجلس خدام الاحمدیہ کی ہمیشہ یہ کوشش رہی کہ آئندہ اجتماعات میں پہلے سے بہتر انتظامات کئے جائیں۔

ان اجتماعات میں 98-1997ء کے موقع پر مجلس خدام الاحمدیہ فرانس کی کبڈی اور فٹبال کی ٹیم نے شرکت کی اور 99-1998ء میں مجلس خدام الاحمدیہ ہالینڈ کی فٹبال ٹیم نے شرکت کی۔ 01-2000ء میں بھی مجلس خدام الاحمدیہ فرانس کی فٹبال کی ٹیم سالانہ اجتماع میں شامل ہو چکی ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم کی ٹیم 2000ء-1999ء میں مجلس خدام الاحمدیہ ہالینڈ کے سالانہ اجتماع میں نائب صدر صاحب کے ہمراہ شرکت کر چکی ہے اور اس کے علاوہ 01-2000ء میں مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم کی 15 اراکین پر مشتمل والی بال کی ٹیم صدر مجلس خدام الاحمدیہ کے ہمراہ جرمنی کے سالانہ اجتماع میں شرکت کر چکی ہے۔ 1986ء ہالینڈ میں منعقدہ یورپین اجتماع کے موقع پر بیلجیئم کے خدام و اطفال نے شرکت کی۔ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ محترم محمود احمد صاحب شاہد بھی اس اجتماع میں تشریف لائے تھے۔ بیلجیئم کے سالانہ اجتماع 2000-1999ء کے موقع پر صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت محترم نسیم خان صاحب بطور مہمان خصوصی شرکت فرما چکے ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم کے سالانہ اجتماعات مشن ہاؤس برسلز میں ہی منعقد ہوتے رہے لیکن 03-2002ء میں پہلی مرتبہ سالانہ اجتماع مشن ہاؤس سے باہر منعقد کیا گیا جس میں خدام کی کل حاضری 244 رہی جبکہ اطفال کی حاضری 45 رہی۔ اس کے علاوہ 31 مرکزی مہمان بھی شامل ہوئے۔ نیز ہالینڈ سے محترم مظفر حسین صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ ہالینڈ اور فرانس سے محترم فہیم احمد صاحب نیاز صدر مجلس خدام الاحمدیہ فرانس بھی اس اجتماع میں شامل ہوئے۔ 2004ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ ہالینڈ اپنی نیشنل عاملہ کے چند ممبران کے ہمراہ اس میں شامل ہوئے۔ اسی طرح صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی بھی اپنی نیشنل عاملہ کے ہمراہ تشریف لائے۔ اس موقع پر نیشنل مجلس عاملہ بیلجیئم اور نیشنل مجلس عاملہ جرمنی کے درمیان فٹبال کا ایک دلچسپ دوستانہ میچ ہوا۔ جس میں دونوں ممالک کے صدران نے شرکت کر کے میچ کی رونق کو دوبالا کیا نیز بیلجیئم اور جرمنی کے درمیان رسہ کشی کا مقابلہ بھی ہوا۔

اس اجتماع میں کل حاضری 349 رہی جبکہ 214 خدام، 60 اطفال اور 75 مہمانان گرامی شامل ہوئے۔

سالانہ نمائش

خدام الاحمدیہ بیلجیئم نے اجتماع کے موقع پر باقاعدہ نمائش کا انتظام 02-2001ء سے کیا۔ اس سے پہلے صرف مختلف سٹال ہی لگائے جاتے تھے۔ اس پہلی نمائش میں حضور انور کے دورے کی ایک فلم کمپیوٹر پر تیار کر کے دکھائی گئی جس میں خدام نے بڑی دلچسپی لی۔

اس کے بعد سال 03-2002ء میں نمائش کی کارکردگی مزید بہتر رہی۔ جس میں مختلف مجالس نے حصہ لیا اور اس میں بیلجیئم کے ڈرائیونگ کے نظام کو کمپیوٹر پر تیار کر کے دکھایا گیا، منارۃ المسیح کا ماڈل تیار کیا گیا، کاروبار کے بارہ میں معلومات فراہم کی گئیں۔ اسی طرح سکولوں کے نظام کو بھی اچھے طریقے سے چارٹ کے ذریعے دکھایا گیا اور خلفاء کی تصاویر بھی بڑی دلچسپی کا باعث رہیں۔

علم انعامی

بیلجیئم میں اچھی کارکردگی کی حامل مجالس میں اول آنے والی مجلس کو علم انعامی دینے کا سلسلہ 2001ء میں شروع کیا گیا۔ پہلی بار علم انعامی حاصل کرنے کا اعزاز مجلس برسلز کو دیا گیا۔ 2002ء میں بھی یہ اعزاز برسلز کی مجلس نے ہی برقرار رکھا۔ جبکہ 2003ء میں اول آنے والی مجلس انٹورپن کو یہ اعزاز حاصل ہوا۔ اس وقت علم انعامی کا اعزاز مجلس برسلز کے پاس ہے۔

وقار عمل

جماعت کے اندر پیش آنے والی ضروریات کے مطابق خدام الاحمدیہ مختلف کام سرانجام دیتی ہے جس کی بدولت جماعت کے بہت سے روپیہ کی بچت ہو جاتی رہی اور بعض کام بہت کم خرچ میں مکمل کر لئے جاتے رہے۔

حضور انور کی آمد پر جماعت احمدیہ بیلجیئم کی زیرنگرانی خدام الاحمدیہ تمام انتظامات کو وقار عمل کے ذریعے ہی مختلف ڈیوٹیاں لگا کر مکمل کرتی رہی۔ مشن ہاؤس کو خوبصورت بنانے اور صاف ستھرا رکھنے کے لئے بھی خدام الاحمدیہ پیش پیش رہی۔

ہر سال جلسہ سالانہ کے موقع پر بھی خدام الاحمدیہ ایک ماہ قبل ہی انتظامات اور تیاری میں خصوصی معاونت کرتی ہے۔ جس میں مختلف مجالس سے خدام جلسہ گاہ میں پہنچ کر اپنی ڈیوٹیوں کے مطابق کام سرانجام دیتے ہیں اور اسی طرح جلسہ سالانہ کے بعد وائنڈ اپ کے کام میں بھی خدام بڑی دلجمعی اور مستعدی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ خصوصاً بڑی مارکی، کھانے کی مارکی، چھوٹی مارکیاں لگانے اور اتارنے کا کام بھی خدام الاحمدیہ کے سپرد ہی ہوتا ہے۔

ہر سال سالانہ اجتماع کے موقع پر اجتماع گاہ کی تیاری کے لئے بھی خدام الاحمدیہ ایک ماہ قبل ہی تیاری شروع کر دیتی ہے جس میں علمی و ورزشی مقابلہ جات کے لئے مارکی اور گراؤنڈ کے انتظامات شامل ہیں۔ یہ تمام کام بھی مختلف مجالس کی ڈیوٹیاں لگا کر پایۂ تکمیل تک پہنچایا جاتا ہے جس میں تمام مجالس اپنی ذمہ داری کو خوش اسلوبی سے پورا کرتی رہیں۔

مرکزی مشن ہاؤس یعنی بیت السلام اور اس کے احاطہ میں وقتاً فوقتاً ضرورت کے مطابق محترم امیر صاحب کی زیرنگرانی مرمت کا تمام کام کیا جاتا ہے۔ خصوصاً مشن ہاؤس کی خریداری سے لے کر اب تک مختلف کام خدام کے وقار عمل کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکمل ہو چکے ہیں۔ جن کی بدولت کثیر سرمایہ کی بچت کی گئی جس میں ہالینڈ کے خدام بھی شرکت کرتے رہے۔ اس کے علاوہ مشن ہاؤس کی اندرونی و بیرونی اور گارڈن کی دیکھ بھال جیسے تمام کام خدام الاحمدیہ وقار عمل کے ذریعے ہی سرانجام دیتی ہے۔ جو سارا سال جاری رہتے ہیں۔ جبکہ ایک مرتبہ بیلجیئم کے خدام ہالینڈ (نن سپیٹ) وقار عمل کے لئے بھی جا چکے ہیں۔ جن کی تعداد پندرہ تھی۔

مشن ہاؤس انٹورپن اور مشن ہاؤس ہاسلٹ کی عمارت کی خریداری کے بعد ان کو بطور بیوت الذکر استعمال کرنے کے لئے محترم امیر صاحب کی زیرنگرانی اور زیرہدایت خدام الاحمدیہ نے وقار عمل کے ذریعے ہی تمام کام کو مکمل کیا جس میں ان دو مجالس کے علاوہ دوسری مجالس کے خدام نے بھی بھرپور تعاون و شرکت کی۔ جس کی بدولت کم وقت اور کثیر سرمایہ کی بچت کے ساتھ انہیں اپنی ضرورت کے مطابق تیار کر لیا گیا جس میں ٹیکنیکل کام کرنے والے خدام کی کارکردگی مثالی رہی۔

خدام الاحمدیہ بیلجیئم کا ترجمان

خدام الاحمدیہ بیلجیئم کا ترجمان رسالہ، جس کا پہلا نام غلمان تھا، کا پہلا شمارہ ستمبر 1996ء کو جاری کیا گیا۔ اس میں خدام الاحمدیہ کی عمومی و خصوصی کارکردگی، مجالس اور نیشنل سطح پر شائع کی جاتی رہی۔ نیز وقار عمل، اجتماعات، مضامین، بزم اطفال کا ذکر کیا جاتا رہا۔

پہلے یہ ترجمان رسالہ سہ ماہی تھا پھر اسے ہر دو ماہ بعد جاری کیا جانے لگا لیکن اس کی طباعت باقاعدہ نہ رہی اور مارچ 2003ء سے جماعت احمدیہ بیلجیئم کے ماہانہ رسالہ ''السلام'' کے اندر ضم کر دیا گیا اور مخصوص صفحات غلمان کے عنوان سے رسالہ السلام میں شامل کئے جاتے رہے۔ اس کا مواد خدام الاحمدیہ کی سطح پر ہی نہ صرف اردو بلکہ دیگر مقامی زبانوں یعنی فرنچ، ڈچ اور انگریزی میں بھی فراہم کیا جاتا ہے۔ 2004ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدام الاحمدیہ بیلجیئم کے ترجمان رسالہ غلمان کا نام تبدیل کر کے طلحہ منظور فرمایا۔ لہٰذا اب طلحہ کے نام سے ہی جماعتی رسالہ السلام میں شائع کیا جاتا ہے۔

ریجنز و ریجنل قائدین

سال 1999ء میں بیلجیئم میں پہلی بار ریجنز بنائے گئے اور ریجنل قائدین کا تقرر حضور انور کی منظوری سے کیا گیا جو کہ نیشنل مجلس عاملہ کے ممبر بھی ہیں۔

مجلس اطفال الاحمدیہ

اطفال الاحمدیہ بیلجیئم کے تمام پروگرام ریجن اور مرکز کی سطح پر خدام الاحمدیہ کے پروگراموں کے ساتھ ہی ترتیب دیئے جاتے رہے۔ خصوصاً سالانہ اجتماع کے موقع پر علمی و ورزشی مقابلہ جات کے علاوہ اطفال اجتماعی وقار عمل میں بھی حصہ لیتے رہے۔ اطفال کے علمی و ورزشی مقابلہ جات کروانے کا انتظام معیار صغیر

(سات تا گیارہ سال) اور معیار کبیر (بارہ تا پندرہ سال) کی سطح پر کیا جاتا رہا نیز اطفال کی سالانہ تربیتی کلاسز کا انعقاد بھی کیا جاتا رہا اور بعد میں انہیں اچھی کارکردگی کی بنیاد پر انعامات دیئے گئے۔ان کے علاوہ بیلجیئم کے اطفال 1992ء میں ہالینڈ کے اطفال کے ساتھ مل کر تربیتی کیمپ کی شکل میں سیر وتفریح اور پکنک کا ایک پروگرام کر چکے ہیں۔جس سے دونوں ملکوں کے اطفال نہ صرف لطف اندوز ہوئے بلکہ اس پروگرام کو بہت پسند کیا گیا۔اسی طرح 1993ء میں بھی معیار کبیر کی سطح پر جرمنی اور بیلجیئم کے اطفال وطلباء نے ایک سیر وتفریح کا پروگرام ترتیب دیا جس میں ان کے درمیان علمی وورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔

اطفال الاحمدیہ مجالس کی سطح پر عموماً ہفتہ وار تعلیمی و تربیتی کلاسز کا انعقاد بھی کرتی ہے تاکہ اطفال کی اچھے رنگ میں تربیت ہوسکے۔ اطفال الاحمدیہ کا نصاب ہرسال تیار کر کے اطفال کو فراہم کیا جاتا رہا۔جس کے مطابق اطفال سالانہ اجتماع کی تیاری کرتے ہیں۔

2001-02ء اطفال الاحمدیہ بیلجیئم کے لئے یادگار سال ہے اس سال میں اطفال الاحمدیہ کی پہلی نیشنل مجلس عاملہ بنائی گئی۔

اس سال ماہانہ رپورٹ فارم، تجنید فارم، بجٹ فارم اور حاضری نماز فارم کے ذریعہ باقاعدہ کام کا آغاز ہوا اور مقامی ناظمین اطفال کا تقرر عمل میں آیا اور پہلی بار بڑی مجالس برسلز، انٹورپن اور ہاسلٹ میں ناظمین اطفال نے اپنی اپنی مجلس عاملہ بنائیں اور اسی سال سے پہلی مرتبہ ریجنز براباں، انٹورپن اور لمبرگ میں ناظمین اطفال نے اپنی اپنی مجلس عاملہ بنائی اور اسی سال سے پہلی مرتبہ اطفال الاحمدیہ کی سطح پر ریجنل تعلیمی وتربیتی کلاسز کا انعقاد کیا گیا۔

2002ء سے لوکل اور نیشنل سطح پر اطفال الاحمدیہ کی سرگرمیاں جاری رہیں۔ 2003ء سے اطفال الاحمدیہ کے اخراجات کی اجازت کی منظوری حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے لی گئی۔ 2003-04ء میں اطفال الاحمدیہ بیلجیئم کی مقامی، ریجنل اور نیشنل سطح پر تمام سرگرمیاں مزید بہتر اور فعال ہوئیں۔ جو اطفال الاحمدیہ کی ترقی کی جانب ایک بہتر قدم ہے۔

ربوہ میں ہر گھر میں تین پھلدار پودے لگائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

ربوہ میں ایک مہم چلائیں کہ ہر گھر میں خواہ وہ چھوٹا ہی ہو پھل والے کم از کم تین پودے ضرور لگیں۔ امرود کینو اور ایک کوئی اور پھل والا پودا۔اس سے وہ غریب طبقہ جو خرید کر پھل کھانے کی طاقت نہیں رکھتا وہ اپنے گھر میں تیار شدہ پودوں سے پھل حاصل کر کے کسی حد تک اس کمی کو پورا کر سکے گا۔

(الفضل 19 مارچ 1996ء)

مرزا خلیل احمد قمر صاحب

وقف جدید
تعلیم وتربیت کی عظیم الشان تحریک جدید

حضرت مصلح موعود نے جماعت احمدیہ کی تعلیم و تربیت اور استحکام کے لئے وقف جدید کی تحریک جاری کرتے ہوئے فرمایا۔

''آج بھی زمانہ ہے کہ ہمارے وہ نوجوان جن میں اس قربانی کا مادہ ہو کہ وہ اپنے گھر بار سے علیحدہ رہ سکیں، بے وطنی میں ایک نیا وطن بنائیں اور پھر آہستہ آہستہ اس کے ذریعہ سے تمام علاقہ میں نور (۔) اور نور ایمان پھیلائیں۔ اپنے آپ کو اس غرض کے لئے وقف کریں۔میرے نزدیک یہ کام بالکل ناممکن نہیں۔ بلکہ ایک سکیم میرے ذہن میں آرہی ہے کہ اگر ایسے نوجوان تیار ہوں جو اپنی زندگیاں.......... میرے سامنے وقف کریں اور میری ہدایت کے ماتحت کام کریں تو میں سمجھتا ہوں کہ خدمت (۔) کا ایک بہت بڑا موقع اس زمانہ میں ہے۔جیسا کہ مولوی محمد قاسم صاحب نانوتویؒ کے زمانہ میں تھا۔یا جیسا کہ حضرت سید احمد صاحب بریلویؒ اور دوسرے صوفیاء واولیاء کے زمانہ میں تھا۔'' (الفضل 6 فروری 1958ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے احباب جماعت کو بطور معلم وقف جدید زندگی وقف کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:

''بہرحال وقف جدید انجمن احمدیہ کو سینکڑوں معلم اور چاہئیں اس لئے ہمیں سینکڑوں نوجوان جو وقف جدید کے معلم ہونے کی اہلیت رکھتے ہیں ملنے چاہئیں اور جلد تر ملنے چاہئیں۔'' (الفضل 15 جنوری 1966ء)

جماعتوں کی طرف سے معلمین وقف جدید کے مطالبوں کا ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

''بڑی شدت سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ اس جماعت کو کوئی مربی یا معلم ضرور دیا جائے۔اور یہ بھی لکھا ہے کہ جماعت خود بھی یہ احساس رکھتی ہے کہ جب تک اسے کوئی معلم نہ دیا جائے وہ ان ذمہ داریوں کو کما حقہ ادا نہیں کر سکتی۔جو تربیت کے لحاظ سے اس پر عائد ہوتی ہیں۔لیکن اگر میرے پاس واقفین ہی نہ ہوں تو میں انہیں کہاں سے معلم مہیا کروں۔'' (الفضل 12/اکتوبر 1966ء)

اور واقفین کس قسم کے جماعت مہیا کرے۔اس سلسلہ میں آپ فرماتے ہیں۔

''ایک ذمہ داری وقف جدید کی ہے۔ اس ذمہ داری کو اپنے سامنے رکھیں جتنے روپے کی ہمیں ضرورت ہے وہ مہیا کریں اور بطور معلم جتنے آدمیوں کی ہمیں ضرورت ہے ہمیں دیں۔ اور مخلص واقف دیں۔خدا تعالیٰ کی محبت رکھنے والے اور اس کی خاطر تکالیف برداشت کرنے والے۔ اس کے عشق میں سرشار ہو کر اس کے نام کو بلند کرنے والے۔مسیح موعود پر حقیقی ایمان لانے کے بعد اور آپ کے مقام کو پوری طرح سمجھنے کے بعد جو ایک احمدی کے دل میں ایک تڑپ پیدا ہونی چاہئے کہ تمام احمدی اس روحانی مقام تک پہنچیں جس مقام تک حضرت مسیح موعود انہیں لے جانا چاہتے تھے۔اس تڑپ والے واقفین ہمیں وقف جدید میں چاہئیں۔

تو ایک تو وقف جدید کے چندوں کی طرف متوجہ ہوں دوسرے وقف جدید کے لئے جتنے اور جس قسم کے احمدیوں کی ضرورت ہے بطور معلم کے وہ آدمی اتنی تعداد میں مہیا کرنے کی کوشش کریں۔ ہماری جماعت میں سے سو(100) آدمی کا مہیا ہو جانا کوئی مشکل نہیں ہے۔بشرطیکہ ہم اس طرف توجہ کریں۔ بعض جماعتوں کے عہدیداروں نے جیسا کہ رپورٹوں سے پتہ لگتا ہے جماعتوں کو بتایا ہی نہیں۔کہ مرکز سے کیا آواز اٹھ رہی ہے۔کیا مطالبہ ہو رہا ہے۔کیا ذمہ داریاں ان پر عائد ہوتی ہیں۔اور اس کے مقابلہ پر اللہ تعالیٰ کی کس قدر اور کس شان کے ساتھ رحمتیں نازل ہو رہی ہیں۔ایسی جماعت کے دوست نیم بیہوشی کی سی حالت میں یہ سمجھتے ہیں (ایمان تو ہے ایمان کی چنگاری تو سلگ رہی ہے) کہ ہم کس طرف چل رہے ہیں۔جس طرف ہمیں حضرت مسیح موعود چلانا چاہتے تھے۔مگر وہ یہ نہیں سمجھتے کہ ہم اس رفتار سے نہیں چل رہے جس رفتار سے مسیح موعود ہمیں چلانا چاہتے تھے۔ نہ اس بشاشت کے ساتھ ان راہوں پر چل رہے ہیں نہ اتنے اخلاص کے ساتھ ان راہوں پر چل رہے ہیں نہ اتنی قربانیوں کے ساتھ ان راہوں پر چل رہے ہیں۔ جس بشاشت، جس اخلاص اور جن قربانیوں کا ہمارا بیعت کا عہد ہم سے مطالبہ کرتا ہے۔ پس چست ہونے کی ضرورت ہے۔ اخلاص میں برتر ہونے کی ضرورت ہے۔قربانیوں میں تیز تر ہونے کی ضرورت ہے۔جس مقصد کے لئے ہمیں قائم کیا گیا ہے۔اور زندہ کیا گیا اور منظّم کیا گیا ہے۔اس مقصد کے قریب تر ہونے کی ضرورت ہے۔اللہ تعالیٰ مجھے بھی اور آپ کو بھی اپنی ذمہ داریوں کو نباہنے کی توفیق عطا کرے۔

(الفضل 4/جنوری 1967ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے وقف عارضی کی رپورٹوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔

''ان میں سے بیسیوں نے مجھے خطوط لکھے کہ اس جماعت کو ضرورت ہے آپ کسی معلم کو یہاں بھجوائیں اور ہر خط کے اوپر میں فکرمند ہو جاتا ہوں کہ ضرورت ہے مگر معلم نہیں۔ میں آدمی کہاں سے لاؤں؟ اور میں نے پہلے بھی متعدد بار تحریک کی ہے اور اب بھی تحریک کرتا ہوں کہ وقف جدید کو معلم بھی دیں ایسے معلم جو واقعہ میں اپنی زندگی خدا کی راہ میں وقف کرنا چاہیں۔ ایسے معلم نہیں جو یہ سمجھیں کہ دنیا میں کسی اور جگہ ان کا ٹھکانہ نہیں چلو وقف جدید میں جا کے معلم بن جائیں۔ سمجھدار، دعا کرنے والے، خدا اور اس کے رسول سے محبت کرنے والے، حضرت مسیح موعود نے جو تفسیر قرآن بیان کی ہے اس سے دلی لگاؤ رکھنے والے، اسے پڑھنے والے، یاد رکھنے والے اور خدمت کا بے انتہا جذبہ رکھنے والے، جس کے دل میں خدمت خلق کا جذبہ نہیں وہ معلم نہیں بن سکتا۔کیونکہ یہ حقیقت ہے کہ دنیوی لحاظ سے یا دینی لحاظ سے ہم اپنے بھائی کو جو کچھ بھی دیتے ہیں وہ خدمت کے جذبہ کے نتیجہ میں دیتے ہیں۔اس کے بغیر ہم دے ہی نہیں سکتے۔اپنا وقت اس کو دیں، اپنا مال اس کو دیں اپنی زندگی اس کو دیں، دنیا کی کسی بہبود کے لئے یا آخرت کی بہبود کے لئے۔ جب ہم قرآن کریم اس کو سکھا رہے ہوتے ہیں جب ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اس کے سامنے رکھ رہے ہوتے ہیں یا ہم اس کی خاطر اس کا کوئی دنیوی کام کرانے کے لئے اس کے ساتھ باہر نکلتے ہیں ہر دو صورتیں جو ہیں وہ اس لئے پیدا ہوتی ہیں کہ ہمارے دل میں خدمت خلق کا جذبہ ہے۔اگر خدمت خلق کا جذبہ نہ ہو، نہ دینی لحاظ سے نہ دنیوی لحاظ سے تو ہم اس کی خدمت کے لئے باہر نہیں نکل سکتے۔پس ہمیں ایسے بےنفس خدمت گزار معلم چاہئیں۔منصوبہ یہ ہے کہ آئندہ جنوری میں پہلے سال کی نسبت زیادہ تعداد میں آدمی لئے جائیں۔'' (الفضل 10 نومبر 1967ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے معلمین وقف جدید کی کمی کو محسوس کرتے ہوئے احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

''وقف جدید کے سلسلہ میں یہ بات ضروری ہے کہ معلمین کی کمی محسوس ہو رہی ہے۔بعض علاقوں میں ہندوؤں کا کثرت سے (۔) کی طرف رجحان پایا جاتا ہے۔اور وہاں خاص وقف کی روح کے ساتھ آگے بڑھنے والے واقفین کی ضرورت ہے۔ہمارے حالات اور موسموں سے ان علاقوں کا رہن سہن اور موسم مختلف ہیں۔اور خاصی دقتوں کا سامنا ہے۔...... پس یہ بہت عظیم الشان خدمت ہے جو وقف جدید نے سرانجام دی ہے اور دے رہی ہے۔اس کے لئے صرف روپیہ کافی نہیں ہے بلکہ وقف کی روح رکھنے والے واقفین کی بہت ضرورت ہے۔'' (الفضل 26 فروری 1984ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے سال نو 2006ء کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا۔

''اب زمانہ ہے ہر گاؤں میں ہر قصبہ میں، ہر شہر میں اور وہاں کی ہر (بیت الذکر) میں ہمارا مربی اور معلم ہونا چاہئے۔اب اس کے لئے بہرحال.......... جماعت کے افراد کو اپنی قربانیاں کرنی پڑیں گی۔ اپنے بچوں کی قربانیوں کرنی پڑیں گی کہ ان کو اس کام کے لئے پیش کریں۔ وقف کریں اور یہ سب ایسے ہونے چاہئیں کہ وہ تقویٰ کے اعلیٰ معیار پر بھی قائم ہوں۔..........آئندہ سالوں میں.......... واقفین نو بھی میدان عمل میں آجائیں گے۔لیکن جوان کی تعداد ہے وہ بھی یہ ضرورت پوری نہیں کر سکتے۔یہ کام وسیع طور پر ہمیں کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آدمیوں کی ضرورت بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ تقویٰ پر چلنے والے.......... معلمین ہمیں مہیا فرماتا رہے۔'' (روزنامہ الفضل 28 مارچ 2006ء)

20 ویں صدی کے مشہور سیاسی اور تجارتی معاہدے

☆4 اپریل 1902ء کو روس اور چین کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا جو معاہدۂ منچوریا کے نام سے مشہور ہے۔ اس معاہدہ کے مطابق روسی افواج چھ ماہ کے اندر منچوریا سے واپس چلی جائیں گی۔ اس معاہدہ منچوریا کو برطانیہ، امریکہ اور جاپان کی حمایت حاصل تھی۔

☆واشنگٹن ڈی سی میں امریکہ کے وزیر خارجہ اور کولمبیا کے ناظم الامور نے 22 جنوری 1903ء کو نہر پانامہ کی تعمیر کے معاہدہ پر دستخط کئے۔ اس معاہدے کے تحت امریکہ کولمبیا کے ایک دس میل چوڑے خطے کو استعمال میں لاتے ہوئے نہر پانامہ تعمیر کرے گا۔ اس کے عوض کولمبیا ایک کروڑ ڈالر یکمشت اور ڈھائی لاکھ ڈالر سالانہ بطور کرایہ ادا کرے گا۔ یہ نہر بحر اوقیانوس اور بحر الکاہل کو آپس میں ملائے گی۔ اس طرح اس راستے سے تجارت کرنا آسان ہو جائے گا۔

☆30 مئی 1913ء کو ترکی نے معاہدۂ بلقان پر دستخط کئے۔

☆16 اپریل 1916ء کو برطانیہ فرانس اور روس نے ایک معاہدے کے ذریعے عظیم سلطنت عثمانیہ کے حصے بخرے کر دیئے۔ اس معاہدے کی رو سے حیفہ اور عکّہ کی بندرگاہیں عراق کے حوالے کر کے اسے برطانیہ کے زیر اثر قرار دے دیا گیا۔ شام ولایت ادانہ سلیشا اور جنوبی کردستان کو فرانس کا حلقہ اثر مان لیا گیا۔ فلسطین کے لئے ایک بین الاقوامی نظم و نسق تجویز ہوا اور روس کے متعلق فیصلہ کیا گیا کہ آرمینیا کردستان کا یہ حصہ اور شمالی اناطولیہ کا ایک حصہ دے دیا جائے گا۔ اٹلی کو یہ معاہدہ منظور کرنے کے عوض میں سمرنا اور ادالیہ کے علاقے میں زیادہ رعایتیں عطا کر دی گئیں۔

☆دسمبر 1916ء میں آل انڈیا مسلم لیگ اور انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس ایک ہی وقت میں لکھنؤ میں منعقد ہوئے۔ ان دونوں اجلاسوں میں ہندو مسلم اتحاد کا زبردست مظاہرہ دیکھنے میں آیا۔ دونوں نے ایک معاہدے کی منظوری دی جسے ''میثاق لکھنؤ'' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

☆6 جولائی 1916ء کو روس اور جاپان کے درمیان معاہدہ امن طے پایا۔

☆28 جون 1914ء کو جنگ عظیم اول کی پہلی چنگاری پھوٹی اور 28 جون 1919ء کو معاہدہ ورسائی کے ذریعہ اس جنگ کا باقاعدہ خاتمہ ہو گیا۔

☆8 اگست 1919ء کو راولپنڈی میں انگریزوں اور افغانستان نے امن کے معاہدے پر دستخط کئے۔

☆14 مئی 1920ء کو اتحادی قوتوں نے معاہدہ سیورے کی رو سے ترکی کے مستقبل کا فیصلہ کر دیا۔ اس معاہدے کے تحت صوبہ حجاز، شریف حسین حاکم مکہ کو مل گیا۔ فلسطین، عراق اور اردن، برطانیہ کے حصے میں آئے۔ شام فرانس کا زیر نگیں بنا۔ آرمینیا کو آزاد عیسائی حکومت بنا دیا گیا۔ اس کا بنیادی مقصد خلافت عثمانیہ کا خاتمہ کرنا تھا۔ برصغیر میں اس معاہدہ کا شدید اثر پڑا کیونکہ مسلمانان برصغیر خلافت عثمانیہ کی جنگ لڑ رہے تھے۔

☆6 مئی 1921ء کو جرمنی اور روس کے درمیان امن معاہدے پر دستخط ہوئے۔

☆24 اگست 1921ء امریکہ نے آسٹریا کے ساتھ معاہدہ امن پر دستخط کئے۔

☆1924ء میں ترکی نے افغانستان کے ساتھ اتحاد قائم کیا۔

☆16 اکتوبر 1925ء کو جرمن، برطانیہ، فرانس، بیلجیئم اور اٹلی کے وزرائے خارجہ نے سوئٹزرلینڈ کے ایک مقام لوکارنو میں معاہدے پر دستخط کئے جسے ''معاہدہ لوکارنو'' کہتے ہیں۔

☆20 جنوری 1925ء کو امریکہ اور چین میں ''معاہدہ پیکنگ'' پر دستخط ہوئے۔

☆3 دسمبر 1925ء کو شمالی آئرلینڈ اور آئرش فری سٹیٹ کے درمیان والبندی کے معاہدے پر دستخط ہوئے۔

☆26 مارچ 1925ء کو رومانیہ اور پولینڈ کے درمیان اتحاد قائم ہوا۔

☆22 اپریل 1925ء ایران، ترکی اور افغانستان نے باہمی سلامتی کے معاہدے پر دستخط کئے۔

☆17 جون 1934ء کو سعودی عرب اور یمن کے حکمرانوں نے ایک معاہدہ امن پر دستخط کئے۔ جس سے جنگ صحارا کا خاتمہ ہوا۔

☆برطانیہ نے 1936ء میں مصر کے ساتھ ہونے والے ایک معاہدے کے بعد نہر سوئز کے اختیارات سنبھال لئے۔

☆6 اگست 1937ء کو امریکہ اور روس کے درمیان ایک تجارتی معاہدے پر دستخط ہوئے۔

☆ستمبر 1938ء میں اٹلی، فرانس اور برطانیہ کے درمیان ''معاہدہ میونخ'' طے پایا جس میں مذکورہ تین ملکوں کے سربراہوں نے جرمن چانسلر ہٹلر سے چیکوسلواکیہ کے متنازع علاقے پر مذاکرات کئے جس پر اکتوبر 1938ء میں یہ علاقہ جرمنی کے حوالے کر دیا گیا۔

☆27 اپریل 1938ء کو یونان اور ترکی کے درمیان معاہدہ دوستی طے پایا۔

☆24 اگست 1939ء کو جرمنی اور روس کے درمیان جنگ نہ کرنے کا معاہدہ طے پایا۔

☆19 اکتوبر 1939ء کو فرانس اور برطانیہ کے مابین باہمی امداد کا معاہدہ طے پایا۔

☆22 جون 1940ء کو فرانس نے جرمنوں کے آگے ہتھیار ڈالنے کے معاہدے پر دستخط کئے۔ جس کے بعد فرانس دو حصوں میں تقسیم ہو گیا۔ جن میں سے ایک حصے پر جرمن قابض تھے جبکہ دوسرے پر فرانس کا اقتدار تھا۔ بعدازاں دوسرا حصہ بھی جرمنوں کے زیر تسلط آ گیا تھا۔

☆اگست 1941ء میں بحری سفر کے دوران چرچل اور روزویلٹ کے درمیان ایک معاہدے پر دستخط ہوئے جو ''معاہدہ اوقیانوس'' کہلاتا ہے۔ اس کے تحت جنگ کے خاتمے اور اس کے بعد کے دور کے لئے آٹھ نکات پر مشتمل بنیادی اصول طے کئے گئے۔

☆12 جولائی 1941ء کو ماسکو میں جرمن یلغار کے لئے اینگلو سوویت معاہدے پر دستخط ہوئے۔

☆24 فروری 1949ء کو اسرائیل اور مصر نے جنگ بندی کے معاہدے پر دستخط کئے۔

☆11 مارچ 1949ء کو اسرائیل اور اردن نے جنگ بندی کے معاہدے پر دستخط کئے۔

☆18 اپریل 1950ء کو نئی دہلی میں پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم نے دونوں ممالک کی اقلیتوں کے مفادات کے تحفظ کے لئے ایک معاہدے پر دستخط کئے جو ''لیاقت۔نہرو معاہدہ'' کے نام سے مشہور ہے۔

☆15 فروری 1950ء کو روس اور چین نے دوستی کے ایک معاہدے پر دستخط کئے اور سرمایہ دارانہ نظام کے خلاف ایک اتحاد قائم کرنے کا اعلان کیا۔ یہ معاہدہ ماسکو میں طے پایا اور اس پر روس کی جانب سے اسٹالن اور چین کی جانب سے ماؤزے تنگ نے دستخط کئے۔

☆8 ستمبر 1951ء کو امریکہ نے جاپان کے ساتھ امن معاہدے پر دستخط کئے۔

☆8 ستمبر 1954ء کو دنیا کے آٹھ ممالک نے فلپائن کے شہر منیلا میں جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک کے دفاع کے لئے ایک مشترکہ معاہدے پر دستخط کئے، جسے ساؤتھ ایسٹ ٹریٹی آرگنائزیشن کا نام دیا گیا تاہم اختصار سے سیٹو کے نام سے معروف ہوا۔

☆24 فروری 1955ء کو برطانیہ کی ایماء پر ترکی اور عراق نے بغداد میں ایک معاہدے پر دستخط کئے جس کا مقصد ان دونوں ممالک کو روس کی بڑھتی ہوئی توسیع پسندی سے محفوظ رکھنا تھا۔

☆14 مئی 1955ء کو سوویت یونین، البانیہ، بلغاریہ، چیکوسلواکیہ، ہنگری، پولینڈ، رومانیہ اور مشرقی جرمنی نے پولینڈ کے شہر وارسا میں ایک دفاعی معاہدے پر دستخط کئے جو وارسا معاہدے کے نام سے معروف ہوا۔ یہ معاہدہ نیٹو کے ردعمل کے طور پر عمل میں آیا تھا۔

☆2 مارچ 1955ء کو شام اور مصر نے ایک فوجی معاہدے پر دستخط کئے۔

☆یورپ کے چھ ممالک فرانس، مغربی جرمنی، اٹلی، بیلجیئم، ہالینڈ اور لکسمبرگ نے 25 مارچ 1957ء کو روم میں ایک معاہدے پر دستخط کئے جس کے تحت ان ممالک نے آپس میں تجارت اور آمدورفت پر پابندی اٹھانے اور ایک مشترکہ منڈی قائم کرنے کا اعلان کیا، جسے ''یورپ کی مشترکہ منڈی'' کا نام دیا گیا۔

☆ یکم فروری 1958ء کو مصر کے صدر جمال عبدالناصر اور شام کے صدر شکر القوتلی نے قاہرہ میں ایک معاہدے پر دستخط کئے جس کے ذریعے دونوں ممالک کا باہمی وفاق عمل میں آیا جس کا نام ''متحدہ عرب جمہوریہ'' رکھا گیا۔

☆20 نومبر 1959ء کو یورپین فری ٹریڈ ایسوسی ایشن کا قیام عمل میں آیا جس پر یورپ کے سات ممالک، برطانیہ، آسٹریا، ڈنمارک، ناروے، پرتگال، سویڈن اور سوئٹزرلینڈ نے دستخط کئے۔

☆ یکم ستمبر 1959ء کو ''معاہدہ انٹارکٹیکا'' پر بارہ ممالک نے دستخط کئے جس کے تحت طے پایا کہ کوئی ملک دنیا کے اس چھوٹے اور سرد ترین براعظم پر قبضے کی کوشش نہیں کرے گا۔

☆19 ستمبر 1960ء کو ایوب خان اور نہرو نے نہری پانی کے معاہدے (سندھ طاس) پر دستخط کئے۔

☆15 اگست 1963ء کو امریکہ، سوویت یونین اور برطانیہ کے نمائندوں نے کریملن (سوویت یونین) میں ایک معاہدے پر دستخط کئے جس میں طے پایا کہ اب یہ تینوں ممالک فضا میں یا زیر آب ایٹمی تجربے نہیں کریں گے۔ فرانس اور چین نے اس معاہدے پر دستخط نہیں کئے۔ یہ معاہدہ دنیا میں ''نیوکلیئر ٹیسٹ بین ٹریٹی'' کے نام سے معروف ہے۔

☆22 جنوری 1963ء کو پیرس میں فرانس کے صدر ڈیگال اور مغربی جرمنی کے چانسلر کونریڈ ایڈیناٹر نے دوستی کے ایک معاہدے پر دستخط کئے جو ''معاہدہ ایلیسی'' کے نام سے معروف ہوا۔

☆2 مارچ 1963ء کو پاکستان اور چین نے سرحدی معاہدے پر دستخط کئے۔

☆29 اگست 1963ء کو پاکستان میں چین نے فضائی معاہدے پر دستخط کئے۔

☆21 جون 1965ء کو پاکستان، ایران اور ترکی نے علاقائی تعاون برائے ترقی کے معاہدے پر دستخط کئے۔

☆1965ء میں پاکستان اور بھارت نے رن کچھ میں جنگ بندی کے معاہدے پر دستخط کئے۔

☆1965ء کی پاک بھارت جنگ کے بعد 10 جنوری 1966ء کو پاکستان کے صدر ایوب خان اور بھارت کے وزیراعظم لال بہادر شاستری نے ایک معاہدے پر دستخط کئے جو ''معاہدہ تاشقند'' کے نام سے مشہور ہوا۔

☆2 جولائی 1972ء کو پاکستان اور بھارت کے درمیان ''شملہ معاہدہ'' طے پایا، جس کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان تصادم کی روک تھام، مسائل کا بات چیت کے ذریعے پُرامن حل اور فوجوں کی واپسی طے پایا۔ اس معاہدے کی توثیق 14 جولائی 1972ء کو پاکستانی اسمبلی نے اور 28 جولائی کو بھارتی لوک سبھا نے کی۔

☆27 جنوری 1973ء کو امریکہ، جنوبی وشمالی ویتنام اور ویت کانگ کے نمائندوں نے پیرس میں جنگ بندی کے معاہدے پر دستخط کئے جو نو برس سے جاری تھی۔

☆31 مئی 1974ء کو جنیوا میں ایک معاہدہ طے پایا جو اسرائیل اور شام کے درمیان تھا۔ اس معاہدے کے تحت گولان کی پہاڑیوں کا صدر مقام شام کو واپس مل گیا اور شام نے بھی اسرائیل کے کچھ مقبوضہ علاقے اسے واپس کئے۔

☆جولائی 1974ء میں یونانی فوج نے قبرص پر قبضہ کیا تو ترکی نے اپنے باشندوں کے تحفظ کے لئے اپنی فوجیں قبرص میں داخل کردیں۔ بعدازاں دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات ہوئے اور انہوں نے 24 جولائی کو جنگ بندی کے ایک معاہدے پر دستخط کئے۔ مگر دونوں ریاستوں کے سربراہ تبدیل ہونے پر ترکی نے یہ معاہدہ ختم کردیا۔

☆18 ستمبر 1978ء کو کیمپ ڈیوڈ سمجھوتے پر دستخط کئے گئے۔ یہ سمجھوتہ امریکی صدر کی مداخلت پر مصر کے صدر انوار السادات اور اسرائیل کے وزیراعظم مینہم بیگن نے فلسطین میں امن کے قیام کے لئے کیا۔

☆12 راگست 1978ء کو چین اور جاپان نے دوستی کے دس سالہ معاہدے پر دستخط کئے۔

☆جون 1979ء میں امریکی صدر جمی کارٹر اور سوویت رہنما لیونڈ بریژنیف نے نیوکلیئر ہتھیاروں کی تیاری اور پابندی سے متعلق ایک معاہدے پر دستخط کئے جسے ''سالٹ ٹو'' کا نام دیا گیا مگر امریکی سینٹ سے اس معاہدے کی توثیق نہیں ہوسکی۔

☆26 مارچ 1979ء مصر و اسرائیل کے درمیان معاہدہ امن طے ہوا۔

☆دسمبر 1984ء کو برطانیہ اور چین کے درمیان ایک معاہدے پر دستخط ہوئے جس میں طے پایا کہ 1997ء میں ہانگ کانگ کو واپس چین کے حوالے کرایا جائے گا۔

☆8 دسمبر 1984ء کو سوویت رہنما میخائل گورباچوف اور امریکی صدر رونالڈ ریگن نے واشنگٹن ڈی سی میں تخفیف اسلحہ کے ایک تاریخی معاہدے پر دستخط کئے۔

☆14 راپریل 1988ء وہ تاریخی دن ہے جب جنیوا میں افغانستان سے سوویت فوجوں کے انخلاء کے معاہدے پر دستخط ہوئے۔

☆3 دسمبر 1989ء کو جزائر مالٹا میں سوویت یونین کے سربراہ گورباچوف اور امریکہ کے صدر جارج بش، نے نیوکلیائی ہتھیاروں کے جزوی اور کیمیاوی ہتھیاروں کے مکمل خاتمے کے ایک معاہدے پر دستخط کئے جس کے نتیجے میں دو سپر پاورز کے درمیان امن کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا اور سرد جنگ کا خاتمہ ہوا۔

☆13 ستمبر 1993ء کو اسرائیل کے وزیر خارجہ شمعون پیریز اور تنظیم آزادیٔ فلسطین کے نمائندے، محمود عباسی نے ایک تاریخی معاہدے پر دستخط کئے۔

☆21 نومبر 1995ء کو مسئلہ بوسنیا کے تینوں فریقین کے نمائندے تین ہفتے کے مذاکرات کے بعد بوسنیا میں قیام امن کے ایک منصوبے کی جزئیات طے کرنے میں کامیاب ہوگئے اور انہوں نے 14 دسمبر 1995ء کو معاہدۂ امن پر دستخط کردیئے۔

☆14 فروری 1995ء کو پیرو اور ایکواڈور نے جنگ بندی کے معاہدے پر دستخط کئے۔

☆28 ستمبر 1995ء کو تنظیم آزادیٔ فلسطین کے سربراہ یاسر عرفات اور اسرائیل کے وزیراعظم اسحٰق رابن نے وہائٹ ہاؤس میں تاریخی معاہدۂ امن پر دستخط کئے۔ یہ معاہدۂ فلسطین کی تاریخ کا ایک اہم باب ہے۔

☆24 دسمبر 1996ء کو امریکہ اور روس کے درمیان CTBT کے معاہدے پر دستخط ہوئے۔ جس میں ایٹمی ہتھیاروں کے پھیلاؤ اور ایٹمی دھماکوں کے تجربات پر پابندی عائد کی گئی۔ اب تک 150 سے زائد ممالک اس معاہدے پر دستخط کرچکے ہیں۔

☆23 راکتوبر 1998ء کو فلسطین کے صدر یاسر عرفات اور اسرائیل کے وزیراعظم نتن یاہو کے درمیان ایک عارضی امن معاہدہ پر دستخط ہوئے جس کی رو سے اسرائیل اس امر پر آمادہ ہوگیا کہ مغربی کنارے سے امن فوجیں واپس بلائے گا اور علاقے کا طے شدہ حصہ فلسطینیوں کو منتقل ہوجائے گا۔

خدا کی رحمت کا دروازہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

خدا تعالیٰ کی رحمت کے بہت سے دروازوں میں ایک رحمت کا دروازہ جو ہم پر کھولا گیا ہے وہ وقف جدید کا دروازہ ہے اس نظام کے ذریعہ حضرت مصلح موعود نے ہمارے لئے نیکیاں کرنے اور رحمتیں کمانے کا سامان کردیا ہے۔

کھانسی، نزلہ، زکام۔ چند گھریلو نسخے

کھانسی

کھانسی دو قسم کی ہوتی ہے خشک اور تر، خشک کھانسی میں بلغم نہیں ہوتی۔ تر کھانسی میں بلغم خارج ہوتی ہے۔ خشک کھانسی زیادہ تکلیف دیتی ہے۔ کھانستے کھانستے سر درد سے پھٹنے لگتا ہے۔ اس کے لئے ایک نسخہ یہ ہے کہ پھٹکڑی بریاں تین ماشہ اور چینی تین ماشہ اکٹھی پیس لیں۔ اس کی چودہ پڑیاں بنالیں۔ اگر کھانسی خشک ہے تو دن میں تین پڑیاں صبح، دوپہر، شام دودھ سے دیں اگر کھانسی تر ہے تو یہ پڑیاں پانی سے مریض کو دیں۔

دوسرا نسخہ

ہلدی کی گانٹھ کو توے پر بھون لیں پھر اسے باریک پیس لیں۔ روزانہ صبح، دوپہر، شام تین تین ماشہ ہمراہ پانی لیں۔

تیسرا نسخہ

ہلدی کو باریک پیس کر خالص شہد میں ملائیں۔ شہد اتنا ملائیں کہ گولیاں بن سکیں۔ جب کھانسی کا دورہ اٹھے تو ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں کھانسی نہ تھمے تو ایک گولی اور چوس لیں۔

چوتھا نسخہ

اگر کھانسی شدید ہو تو ایک کلو گائے کا دودھ لیں۔ پنساری سے دو تولہ نمک سانبھر لے کر اس دودھ میں ملا کر اتنا ابالیں کہ دودھ خشک ہو جائے۔ پیچھے نمک رہ جائے گا۔ صبح کے وقت یہ نمک دورتی چاٹیں۔ تین چار دنوں میں کھانسی ٹھیک ہوجائے گی۔

بعض اوقات نزلہ زکام اور کھانسی سے گلا اتنا بیٹھ جاتا ہے کہ آواز نہیں نکلتی۔ اس کے لئے پنساری سے چار تولہ املتاس لیں اور اسے آدھ کلو دودھ میں ملا کر ابالیں مریض کو اس کے غرارے کرائیں۔

کھانسی کے لئے ایک نسخہ.......... ایک ماشہ نمک مولی لیں اور اس میں چھ ماشہ چینی ملالیں۔ صبح اور شام تھوڑی سی مقدار میں گرم پانی سے لیں۔

کھانسی کے لئے گوند کیکر ایک تولہ اور پسی ہوئی ملٹھی دو تولہ ملا کر پانی کے ساتھ یک جان کرلیں۔ چار چار رتی کی گولیاں بنائیں اور صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی چوسیں۔

کھانسی کے لئے پرہیز انتہائی ضروری ہے۔ سب سے پہلے احتیاط یہ کریں کہ قبض نہ ہونے دیں۔ نزلہ اور زکام کے لئے بھی یہی احتیاط بے حد ضروری ہے۔ اگر قبض محسوس ہو تو غذا ہلکی کردیں۔ زود ہضم غذا کھائیں۔ رات کو گلقند دو بڑے چمچ ہمراہ دودھ لیں یا مربہ ہرڑ دو دانے کھالیں اور بعد میں دودھ پی لیں۔

کھانسی کے لئے ایک اور انتہائی سستا بلکہ مفت نسخہ ہے۔ مکئی کے بھٹے کا تکا جلا کر پیس لیں۔ اس کے برابر اس میں چینی ملالیں۔ تین ماشے صبح اور تین ماشے شام کو کھائیں۔

نزلہ۔ زکام

نزلہ اور زکام کا بھی علاج آپ خود کر سکتے ہیں۔ نزلہ اور زکام کو ہمارے لوگ معمولی سمجھتے ہیں لیکن یہ بڑی نامراد بیماری ہے۔ اس سے کئی امراض پیدا ہوتے ہیں جن میں سل، نمونیہ اور دمہ شامل ہیں۔ نزلہ زکام کا علاج فوراً ہونا چاہئے۔ اگر ناک سے مواد حلق میں گرے تو اسے نزلہ کہتے ہیں اور اگر ناک کے رستے بہنے لگے تو یہ زکام کہلاتا ہے۔ کوشش یہ ہونی چاہئے کہ نزلہ نہ ہو یعنی مواد حلق میں نہ گرے بلکہ ناک کی صورت میں بہے۔

اس کا بڑا سہل طریقہ ہے۔ ناک میں روئی ٹھونس دیں۔ نزلہ حلق میں گرنے کی بجائے ناک کے رستے بہنے لگے گا۔

نزلہ زکام کے لئے ایک نسخہ یہ ہے۔ گندم کا چھلکا جو آٹا چھاننے کے بعد چھلنی میں رہ جاتا ہے چھ ماشہ لے کر پانی میں ابالیں۔ اس میں چینی یا شہد ڈال کر چائے کی طرح پیئیں۔ پیاس لگے تو یہی پانی ٹھنڈا کرکے پیئیں۔

دوسرا نسخہ

رات کے وقت انگاروں پر ہلدی کی گانٹھ رکھیں۔ نلکی کے ذریعے اس کا دھواں ناک کے رستے کھینچیں اس کے بعد پانی نہ پیئیں اور سو جائیں۔

تیسرا نسخہ

اکیس عدد بھوری مرچ روزانہ صبح قابل برداشت گرم پانی سے نگل لیا کریں۔ اس سے پرانا نزلہ زکام بھی ٹھیک ہوجاتا ہے۔

نزلہ اور زکام کے لئے ایک نسخہ خاصا کامیاب ہے۔ پانی کو ابالیں اور پانی چولہے پر ہی ہو تو اس میں برگ بنفشہ ڈال دیں اور فوراً چولہے سے اتار لیں۔ دیگچی پر ڈھکنا رکھ دیں۔ پانچ منٹ بعد چائے کی طرح چینی ملا کر پیئیں۔ اس میں تھوڑا سا دودھ بھی ڈالا جاسکتا ہے۔ مقدار یہ ہو، ایک پاؤ پانی اور چار ماشے بنفشہ آپ زیادہ پانی تیار کرلیں۔ پیاس لگے تو یہی پانی پیئیں۔

انتہائی ضروری احتیاط بسلسلہ کھانسی نزلہ وزکام یہ ہے کہ آپ کو اگر موسم کی تبدیلی کی وجہ سے یہ امراض لاحق ہو جائیں یا کبھی کبھار ایسی تکلیف ہو تو یہ گھریلو نسخے استعمال کریں لیکن آپ کو اگر دائمی نزلہ زکام اور کھانسی ہو یا تھوڑے تھوڑے وقفے بعد ان امراض کا حملہ ہو تو کسی مستند اور تجربہ کار ڈاکٹر کے پاس جائیں اور اپنا معائنہ کرائیں۔ ہوسکتا ہے ڈاکٹر آپ کے کچھ ٹسٹ ضروری سمجھیں۔ (حکایت۔ جنوری 2006ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 59947 میں شاکرہ حفیظ

زوجہ زاہد حسین ڈار قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر-/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے مالیتی اندازاً-/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاکرہ حفیظ گواہ شد نمبر 1 زاہد حسین ڈار وصیت نمبر 31255 گواہ شد نمبر 2 ضیاء الرحمٰن وصیت نمبر 36070

مسل نمبر 59948 میں مختار احمد

ولد محمد دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ فارغ عمر 71 سال بیعت 1954ء ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان 12 مرلہ واقع لاہور اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مختار احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی وصیت نمبر 25076 گواہ شد نمبر 2 محمد سرور وصیت نمبر 37838

مسل نمبر 59949 میں محمد اسد قریشی

ولد محمد اکبر ہاشمی قوم سید ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالحمد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسد ہاشمی گواہ شد نمبر 1 محمد محمود اقبال ہاشمی ولد محمد ظفر اقبال ہاشمی گواہ شد نمبر 2 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223

مسل نمبر 59950 میں احمد حسان فرخ

ولد داؤد احمد فرخ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد حسان فرخ گواہ شد نمبر 1 فخر احمد عباسی وصیت نمبر 29049 گواہ شد نمبر 2 احمد مشہود فرخ وصیت نمبر 27802

مسل نمبر 59951 میں نوید نصراللہ

ولد کلیم اللہ ملک قوم ملک ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرغزار کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ /وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید نصراللہ گواہ شد نمبر 1 فخر احمد عباسی وصیت نمبر 29049 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نعیم احمد ولد چوہدری نصیر احمد

مسل نمبر 59952 میں قمر اقبال

ولد محمد اقبال قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ہومز لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر اقبال گواہ شد نمبر 1 فخر احمد عباسی وصیت نمبر 29049 گواہ شد نمبر 2 رانا محمد یوسف ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 59953 میں فرمان احمد

ولد عبدالشکور قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جمیل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرمان احمد گواہ شد نمبر 1 فخر احمد عباسی وصیت نمبر 29049 گواہ شد نمبر 2 کامران احمد ولد عبدالشکور

مسل نمبر 59954 میں طیبہ شریفی

بنت سید عبدالغنی شریفی قوم سید پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان 3 مرلہ مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/29000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ شریفی گواہ شد نمبر 1 فخر احمد عباسی وصیت نمبر 29049 گواہ شد نمبر 2 شعیب منصور ولد ملک صلاح الدین

مسل نمبر 59955 میں صائمہ احمد

زوجہ احمد حسان فرخ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جمیل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 28 تولے 6 ماشے 7 رتی مالیتی اندازاً -/336000 روپے۔ 2۔حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ احمد گواہ شد نمبر 1 فخر احمد عباسی وصیت نمبر 29049 گواہ شد نمبر 2 احمد مشہود فرخ وصیت نمبر 27802

مسل نمبر 59956 میں اطہر احمد باجوہ

ولد ریاض احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اطہر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 عامر وحید وصیت نمبر 31686 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد شیراز وصیت نمبر 32847

مسل نمبر 59957 میں مبین احمد طاہر

ولد ہدایت اللہ خالد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبین احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 ہدایت اللہ خالد والد موصی گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد شیراز وصیت نمبر 32847

مسل نمبر 59958 میں عائشہ انعم

بنت رانا طاہر محمود قوم رانا راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عائشہ انعم گواہ شد نمبر 1 عامر وحید وصیت نمبر 31686 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد شیراز وصیت نمبر 32847

مسل نمبر 59959 میں اسامہ احمد وڑائچ

ولد طاہر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ/وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسامہ احمد گواہ شد نمبر 1 رفیع پرویز ولد چوہدری نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد شیراز وصیت نمبر 32847

مسل نمبر 59960 میں حسنین محمد عباسی

ولد ارشاد احمد صدیقی قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حسنین احمد عباسی گواہ شد نمبر 1 رشید بشیر الدین ولد چوہدری وسیم احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 شیخ وجیہہ اللہ ولد شیخ کریم اللہ

مسل نمبر 59961 میں مجاہد محمد عباس

ولد ارشاد احمد صدیقی قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مجاہد محمد عباس گواہ شد نمبر 1 رشید بشیر الدین گواہ شد نمبر 2 شیخ وجیہہ اللہ

مسل نمبر 59962 میں روبینہ رحمان

بنت سیف الرحمٰن لطیف قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ روبینہ رحمان گواہ شد نمبر 1 رانا عبد الشکور ولد چوہدری بوٹے خان گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد شیراز وصیت نمبر 32847

مسل نمبر 59963 میں محمد اویس قریشی

ولد محمد احسن قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اویس قریشی گواہ شد نمبر 1 شیخ وجیہہ اللہ وصیت نمبر 33639 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد شیراز وصیت نمبر 32847

مسل نمبر 59964 میں رفعت کاشف

زوجہ کاشف محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے مالیتی اندازاً -/54500 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رفعت کاشف گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رفیع پرویز ولد چوہدری نذیر احمد مرحوم

مسل نمبر 59965 میں زارا امجد

بنت امجد علی انجم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زارا امجد گواہ شد نمبر 1 امجد علی انجم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 59966 میں ملیحہ طاہر

بنت مسعود احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی رنگ مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ملیحہ طاہر گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد طاہر وصیت نمبر 32835 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد شیراز وصیت نمبر 32847

مسل نمبر 59967 میں دُرِ عجم

بنت مسعود احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ دُرِ عجم گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد طاہر وصیت نمبر 32835 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد شیراز وصیت نمبر 32847

مسل نمبر 59968 میں طاہر اللہ احمدی

ولد حمید اللہ خالد مربی سلسلہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر اللہ احمدی گواہ شد نمبر 1 عطاء الحبیب ولد حمید اللہ خالد گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ خالد وصیت نمبر 22713

مسل نمبر 59969 میں چوہدری محمد اعظم خان

ولد چوہدری محمد افضل خان مرحوم قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 10 کنال واقع پھلپور ضلع گجرات مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ 2۔ کار مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 3۔ مکان 10 مرلہ واقع پھلپور مالیتی -/400000 روپے کا حصہ۔ 4۔ مکان 10 مرلہ واقع دارالیمن غربی ربوہ مالیتی -/400000 روپے کا حصہ۔ نوٹ: جائیداد نمبر 3 نمبر 4 میں 7 بھائی 3 بہنیں 2 والدہ صاحبان حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد اعظم خان گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 حامد احمد مبشر ولد محمد سلمان اختر

مسل نمبر 59970 میں ثمینہ روبی

زوجہ محمد اسلم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/15500 روپے۔ 2۔ واشنگ مشین مالیتی اندازاً -/2500 روپے۔ 3۔ سلائی مشین مالیتی اندازاً -/1000 روپے۔ 4۔ حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے۔ 5۔ فریج مالیتی اندازاً -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ روبی گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر وصیت نمبر 16441 گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود وصیت نمبر 31759

مسل نمبر 59971 میں نورین اعظم

زوجہ ممتاز احمد باجوہ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 11 تولے۔ 2۔ ڈائمنڈ انگوٹھی مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نورین اعظم گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 حامد احمد مبشر وصیت نمبر 16441

مسل نمبر 59972 میں صدف جبار

بنت عبدالجبار خان قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صدف جبار گواہ شد نمبر 1 ظہیرالدین میر ولد میر نورالدین گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد خان ولد عبدالجبار خان

مسل نمبر 59973 میں محمد حیات

ولد رحمت خان قوم مسلم شیخ پیشہ کارکن دارالضیافت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2926 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد حیات گواہ شد نمبر 1 محمد محمود اجمل ولد عبدالمجید ڈوگر گواہ شد نمبر 2 غفور احمد اٹھوال ولد محمود احمد

مسل نمبر 59974 میں سویرا مہوش

بنت محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سویرا مہوش گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ندیم وصیت نمبر 40447 گواہ شد نمبر 2 عمران عدیل ولد غلام احمد

مسل نمبر 59975 میں منیبہ حنیف

بنت حنیف احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی مالیتی اندازاً -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منیبہ حنیف گواہ شد نمبر 1 عمران عدیل ولد غلام احمد گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ندیم وصیت نمبر 40447

مسل نمبر 59976 میں نورالنساء

بیوہ محمد شفیع بھٹی مرحوم قوم حافظ زادہ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت 1960ء ساکن چنیوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع چنیوٹ برقبہ 11 مرلہ اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ 3۔ سلائی مشین پرانی مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نورالنساء گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 عطاء الحبیب ولد حمید اللہ خالد

مسل نمبر 59977 میں سیدہ عقیلہ مریم

زوجہ منیر احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ

عقیلہ مریم گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد ماسٹر محمد بخش مرحوم گواہ شد نمبر 2 منیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 59978 میں لبید احمد

ولد منیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لبید احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد والد موصی

مسل نمبر 59979 میں عابدہ محمود

زوجہ محمود احمد قوم منگلا پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 ش ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی 28000/- روپے۔ 2۔ حق مہر 30000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ محمود گواہ شد نمبر 1 عبدالجلیل ولد اللہ بخش مرحوم گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالجبار ولد غلام حسین مرحوم

مسل نمبر 59980 میں فیاض الرحمان

ولد محمد اسحاق قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاکے ڈھینڈسہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلے مالیتی 100000/- روپے۔ 2۔ زرعی زمین 3/ ایکڑ واقع جاکے ڈھینڈسہ مالیتی 900000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 24000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیاض الرحمان گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بشارت ولد طالب حسین

مسل نمبر 59981 میں محمد ارشد

ولد محمد یار قوم کانواں جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حصہ زرعی اراضی 2/ ایکڑ مالیتی 400000/- روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی 150000/- روپے۔ 3۔ حویلی برقبہ 5 مرلہ مالیتی 50000/- روپے۔ اس بصورت زرعی آمد مبلغ 30000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ارشد گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد جلال دین گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 59982 میں افضل احمد

ولد غلام محمد قوم کانواں جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حصہ زرعی اراضی مالیتی 400000/- روپے۔ ذاتی مکان 3 مرلہ مالیتی 80000/- روپے۔ حویلی ایک مرلہ مالیتی 10000/- روپے۔ اور بصورت زرعی آمد مبلغ 13000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افضل احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد ولد محمد یار گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 59983 میں مرزا محمد اشرف کپورتھلوی

ولد مرزا محمد یعقوب مرحوم قوم مغل پیشہ بڑھئی عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دنیاپور ضلع لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 11x30 فٹ مالیتی اندازاً 300000/- روپے۔ 2۔ پلاٹ 6 مرلہ واقع دنیاپور مالیتی اندازاً 60000/- روپے۔ 3۔ مکان 8 مرلہ میں 1/5 حصہ تمام مکان مالیتی اندازاً 300000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 18000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا محمد اشرف گواہ شد نمبر 1 ہارون الرشید وصیت نمبر 27535 گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد احسن وصیت نمبر 37426

مسل نمبر 59984 میں فضل احمد بٹ

ولد خلیل احمد بٹ مرحوم قوم بٹ کشمیری پیشہ مزدوری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دنیاپور ضلع لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 ہارون الرشید وصیت نمبر 27535 گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد احسن محمود وصیت نمبر 37426

مسل نمبر 59985 میں فضل احمد

ولد فقیر محمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 90 سال بیعت 1934ء ساکن چک نمبر 90/12L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 28 کنال اندازاً مالیتی 825000/- روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 13 مرلہ اندازاً مالیتی 52000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 31500/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل احمد گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد وصیت نمبر 39254 گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا معصوم وصیت نمبر 34648

مسل نمبر 59986 میں منور احمد

ولد فضل حسین قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 90/12L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ اندازاً مالیتی 375000/- روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 5 مرلہ اندازاً مالیتی 25000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 45000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا معصوم وصیت نمبر 34648

مسل نمبر 59987 میں شیخ فیضان کریم الدین

ولد شیخ کریم الدین قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وکلاء کالونی بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع قصبہ بہلول نگر جس میں 7 دکانیں بھی تعمیر شدہ ہیں برقبہ 7 مرلہ 1 سرساہی میں میرا حصہ ایک مرلہ 4 سرساہی مالیتی -/180000 روپے ہے۔ 2۔ زرعی رقبہ ایک کنال واقع موضع بہاولنگر مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ فیضان کریم الدین گواہ شد نمبر1 شیخ کریم الدین گواہ شد نمبر2 شیخ عثمان کریم الدین ولد شیخ کریم الدین

مسل نمبر 59988 میں عنبلہ نکہت

بنت شیخ کریم الدین قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان بمعہ 7 عدد دوکانات میں میرا حصہ ایک مرلہ 4 سرساہی مالیتی -/180000 روپے۔ 2۔ زرعی رقبہ ایک کنال مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عنبلہ نکہت گواہ شد نمبر1 شیخ کریم الدین والد موصیہ گواہ شد نمبر2 شیخ عثمان کریم الدین

مسل نمبر 59989 میں امتہ الحفیظ

زوجہ رشید احمد ورک قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 223/9-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/3 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ 8 مرلہ مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/3 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر1 داؤد احمد گھمن ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر2 رشید احمد ورک ولد خیر دین ورک

مسل نمبر 59990 میں نوید انجم

ولد محمد بشیر قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید انجم گواہ شد نمبر1 عمیر احمد نعیم ولد نعیم احمد بزاز گواہ شد نمبر2 اعظم ندیم ولد عبدالمجید

مسل نمبر 59991 میں اشتیاق احمد ملک

ولد رفیق احمد ملک قوم اعوان پیشہ الیکٹریشن عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 20 کنال واقع دوالمیال مالیتی -/90000 روپے میں میرا حصہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اشتیاق احمد ملک گواہ شد نمبر1 اشتیاق احمد ملک وصیت نمبر 43677 ولد حاجی محمد افضل مرحوم گواہ شد نمبر2 اسحاق احمد ملک ولد رفیق احمد ملک

خدائی تحریک

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

وصیت کی تحریک خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اور اس کے ساتھ بہت سے انعامات وابستہ ہیں۔ ابھی تک جنہوں نے وصیت نہ کی ہو وہ کر کے اپنے ایمان کے کامل ہونے کا ثبوت دیں۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے کہ جو شخص وصیت نہیں کرتا مجھے اس کے ایمان میں شبہ ہے۔ پس وصیت معیار ہے ایمان کے کامل ہونے کا۔ مگر دسویں حصہ کی وصیت اقل ترین معیار ہے۔ یعنی یہ تھوڑے سے تھوڑا حصہ ہے جو وصیت میں دیا جا سکتا ہے۔ مگر مومن کو یہ نہیں چاہئے کہ چھوٹے سے چھوٹے درجہ کا مومن بننے کی کوشش کرے بلکہ بڑے سے بڑے درجہ کا مومن بننا چاہئے۔ یہ درست ہے کہ رشتہ داروں اور لواحقین کو مدنظر رکھ کر کہا گیا ہے کہ 1/3 حصہ سے زیادہ وصیت میں نہ دے۔ لیکن یہ نہیں کہا گیا کہ دسویں حصہ سے زیادہ وصیت نہ دے۔ مگر دیکھا گیا ہے کہ اکثر دوست 1/10 حصہ کی وصیت کرنے پر کفایت کرتے ہیں جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ شاید ان کا خیال ہو کہ وصیت کا مفہوم دسویں حصہ کی وصیت کرنا ہی ہے حالانکہ یہ ادنیٰ مقدار بیان کی گئی ہے اور مومن کے لئے یہی بات مناسب ہے کہ جس قدر زیادہ دے سکے دے۔ ایمان اور مومن کی شان کو مدنظر رکھتے ہوئے تو یہی ہونا چاہئے۔ جو وصیت کرے 1/3 حصہ کی وصیت کرے۔ ہاں جو اتنا حصہ مجبوراً نہ دے سکے۔ وہ اس سے کم دیدے۔ پس اصل وصیت 1/3 حصہ کا نام ہے ہاں جو یہ نہ دے وہ اس سے کم 1/10 حصہ تک دے سکتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں اگر ایک شخص اپنی موت کا نظارہ اپنی آنکھوں کے سامنے لائے اور اپنی حالت پر نظر کرے تو اسے معلوم ہو کہ مجھ سے بے شمار غلطیاں اور کمزوریاں سرزد ہو چکی ہیں اب مرنے کے وقت تو مجھے خدا تعالیٰ سے صلح کر لینی چاہئے یہ خیال کر کے خدا تعالیٰ کی راہ میں سب کچھ دے دینا بھی اس کے لئے دوبھر نہیں ہو سکتا۔ دیکھو جو شخص خود جائیداد پیدا کرتا ہے۔ اسے یہ بھی امید رکھنی چاہئے کہ اس کی اولاد بھی ایسی ہی ہوگی کہ جائیداد بڑھائے گی۔ جو شخص اس بات سے ڈرتا ہے کہ اگر میں وصیت میں جائیداد دے دوں گا تو اولاد کیا کھائے گی وہ یہ خیال کرتا ہے کہ اس کی اولاد نالائق ہوگی۔ ایک شخص جس کے پاس کچھ نہ تھا۔ اس نے کوشش کر کے کئی ہزار کی جائیداد پیدا کر لی۔ تو اسے امید رکھنی چاہئے کہ اس کی اولاد اس سے بھی بڑھ کر ترقی کرے گی۔ اور اس رنگ میں اولاد کی تربیت کرنی چاہئے کہ وہ دنیا میں ترقی کر سکے۔ ورنہ جو اولاد کی اس طرح تربیت نہیں کرتا اور یہ سمجھتا ہے جو کچھ میں نے کمایا ہے اسی پر اولاد کا گزارہ ہوگا۔ وہ اپنی اولاد کو نالائق سمجھتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے (-) بندہ میرے متعلق جیسا خیال کرتا ہے میں ویسا ہی کر دیتا ہوں اگر کسی کو یہ خیال ہو کہ ہماری اولاد نکمی اور نالائق ہوگی ہم جو دے جائیں گے اسی پر اس کا گزارہ ہوگا اسے بڑھا نہیں سکے گی تو خدا تعالیٰ ایسی اولاد سے یہی معاملہ کرے گا کہ اسے نالائق بنا دے گا۔ لیکن اگر یہ خیال ہو کہ ہماری اولاد ہم سے بھی زیادہ ہوشیار اور قابل ہوگی اور دین کی خدمت کرنے میں ہم سے بھی بڑھ جائے گی تو میں سمجھتا ہوں ایسی اولاد کو خدا تعالیٰ ضائع نہیں کرے گا۔ کسی خدا کے بندہ کا قول ہے کہ کسی سچے مومن کی سات پشتوں تک کسی کو سوال کرتے نہیں دیکھا جائے گا۔

پس وصیت کرتے ہوئے احباب کو یہ بھی خیال رکھنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ نے جو اعلیٰ حصہ مقرر کیا ہے۔ وہ 1/3 ہے اور ہر مومن کو کوشش کرنی چاہئے کہ زیادہ سے زیادہ حصہ کی وصیت کرے۔ ہاں اگر اپنی مجبوریوں کی وجہ سے 1/3 حصہ کی نہ کر سکے تو 1/4 حصہ کی کرے۔ اگر 1/4 حصہ کی نہ کر سکے تو 1/5 کی کرے اگر 1/5 حصہ کی نہ کر سکے تو 1/6 حصہ کی کرے۔ اور اگر 1/6 حصہ کی نہ کر سکے تو 1/7 حصہ کی کرے۔ اگر 1/7 حصہ کی نہ کر سکے تو 1/8 حصہ کی کرے۔ اگر 1/8 حصہ کی نہ کر سکے تو 1/9 حصہ کی کرے اور اگر کچھ بھی نہ کر سکے تو 1/10 حصہ کی کرے۔

میں امید کرتا ہوں کہ اگر دوست اس رنگ میں اپنے فرائض ادا کریں گے تو خدا کے فضل سے بہت جلد کامیابی حاصل ہوگی۔

(خطبات محمود جلد 10 ص 67)

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

خواتین کے حقوق کا آرڈیننس صدر جنرل پرویز مشرف نے خواتین کے حقوق کے تحفظ کیلئے ایک آرڈیننس جاری کیا ہے جو کہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا اور اس کے تحت تمام جیلوں میں معمولی جرائم میں ملوث خواتین کو رہا کرنے کا حکم جاری کر دیا گیا ہے۔ ابتدائی طور پر قتل اور دہشت گردی کے سوا دیگر تمام الزامات کے تحت جیلوں میں قید 1321 خواتین کو فوری رہائی دی جائے گی۔ صدر مشرف نے کہا کہ دنیا بھر میں خواتین پر تشدد کے واقعات ہوتے ہیں صرف پاکستان کو مورد الزام ٹھہرانا درست نہیں۔ یہ عالمی مسئلہ ہے۔ معمولی جرائم میں ملوث خواتین کو قید نہیں کیا جائے گا۔ اس وقت ہزاروں خواتین جیل میں ہیں کئی برس تک مقدمات شروع ہی نہیں ہوتے تمام امتیازی اور فرسودہ قوانین ختم کر دیئے جائیں گے۔

بجلی کی قلت دور کرنے کیلئے فوری اقدامات کی ہدایت وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ حکومت لوڈ شیڈنگ کے مسائل سے آگاہ ہے۔ بجلی کی قلت دور کرنے کیلئے فوری اقدامات کی ہدایت کر دی گئی ہے۔

لوڈ شیڈنگ کے خلاف احتجاج پنجاب کے متعدد شہروں میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ کے خلاف احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ گجرات اور گوجر خان میں واپڈا کے دفاتر نذر آتش کر دیئے گئے۔ مختلف دیہات میں لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ 18 گھنٹے ہو گیا۔ فیکٹریوں اور کارخانوں میں کام ٹھپ ہونے سے مزدوروں کی چھانٹی کی جا رہی ہے کراچی اور بعض دیگر علاقوں میں بجلی کے بعد پینے کا پانی بھی دستیاب نہیں ہو رہا۔ شدید گرمی اور حبس سے مزید 29۔افراد جاں بحق ہو گئے۔ ربوہ میں بھی بار بار غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے شہریوں کو سخت گرمی اور حبس کا سامنا ہے اور بعض محلوں میں پانی کی بھی سخت قلت ہے۔

پاکستان کا ایٹمی پروگرام پاکستان کے ایٹمی پروگرام سے متعلقہ عسکری شعبہ نے واضح کیا ہے کہ ایٹمی پروگرام نہ رول بیک ہو گا اور نہ ہی ڈاکٹر قدیر کو کسی کے حوالے کیا جائے گا۔ بھارت امریکہ جوہری معاہدے کے پس منظر میں درپیش چیلنجوں سے آگاہ ہیں۔ ہمارے ایٹمی اور میزائل پروگرام محفوظ ہیں۔

نواز شریف دبئی پہنچ گئے سابق وزیر اعظم نواز شریف لندن سے دبئی پہنچ گئے۔ 14 جولائی تک یہاں قیام ہو گا۔ توقع ہے کہ قاضی حسین احمد دبئی میں ان سے ملاقات کریں گے۔

گھی اور چینی مہنگی پلاسٹک بیگ میں پیک ہونے والے گھی اور کوکنگ آئل کی فی کلو قیمت میں دو روپے اضافہ کر دیا گیا ہے اور چینی کی بوری بھی مزید 10 روپے مہنگی ہو گئی ہے۔

عراق میں 18 ہلاک اور 80 زخمی عراق میں امریکی و عراقی افواج سے مہدی ملیشیا کی جھڑپ میں 18۔افراد ہلاک اور 80 زخمی ہو گئے۔ صدر سٹی میں شیعہ مذہبی رہنما مقتدیٰ الصدر کی مہدی ملیشیا اور امریکی فوج میں 4 گھنٹے لڑائی جاری رہی۔

افغانستان میں 17 ہلاک افغانستان میں اتحادی افواج اور طالبان جنگجوؤں کے درمیان مختلف جھڑپوں میں 11 اتحادی فوجیوں سمیت 6 طالبان ہلاک ہو گئے۔ افغانی صدر حامد کرزئی نے کہا ہے کہ پاکستان تشدد کے خاتمے کیلئے مدد کرے۔

برڈ فلو کا کوئی خطرہ نہیں وفاقی وزیر داخلہ آفتاب احمد خان شیر پاؤ نے کہا ہے کہ ملک میں برڈ فلو کا کوئی خطرہ نہیں حکومت حفاظتی اقدامات کر رہی ہے۔

کالا باغ ڈیم کی تعمیراتی رپورٹ مجوزہ کالا باغ ڈیم کی تعمیراتی رپورٹ وزارت بجلی و پانی کے حوالے کر دی گئی ہے۔ 1994ء میں ڈیم پر مجموعی لاگت کا اندازہ 1 کھرب 73 ارب روپے لگایا گیا تھا لیکن لیبر سیمنٹ اور سینٹری کی قیمتیں بڑھنے سے ڈیم کی لاگت پر نظر ثانی کی جا رہی ہے۔ صوبہ سرحد کیلئے ڈیم سے نکالی جانے والی نہر سے 7 لاکھ ایکڑ زمین کو سیراب کیا جائے گا۔

موسمی پیشن گوئی کیلئے سیٹلائیٹ امریکی خلائی تحقیقاتی ادارے ناسا نے موسم کی پیش گوئی کیلئے موسمی سیٹلائٹ خلاء میں بھیج دی ہے۔ یہ سیٹلائٹ آنے والے طوفان کی بہتر پیشگوئی کرنے اور دنیا کی آب و ہوا میں تبدیلی کے بارے تحقیقات کرے گی۔ اس سیٹلائٹ کو آخری مرتبہ دسمبر 2004ء میں خلاء میں چھوڑا گیا تھا۔ تاہم اپنے مدار میں داخل ہونے میں کامیاب نہ ہو سکی۔ اس کے بعد گزشتہ سال اگست میں اس کو خلاء میں چھوڑا جانا تھا مگر اس میں تاخیر ہوتی گئی۔

زمین کی تباہی برطانوی سائنس دان سٹیفن ہاکنگ نے ایک پریس کانفرنس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ زمین تباہ ہو سکتی ہے۔ انسان دوسرے سیاروں میں پناہ ڈھونڈھ لے۔ نوع انسان کی بقا کیلئے ضروری ہو گیا ہے کہ دوسرے سیاروں پر اپنی آبادکاری کا بندوبست کرے۔ زمین کسی انسانی یا قدرتی آفت جیسے گلوبل وارمنگ یا ایٹمی جنگ کے باعث تباہ ہو جائے گی۔ آئندہ 20 سالوں میں انسان چاند پر بسنے کے قابل ہو جائے گا۔

وقت سے پہلے بڑھاپا سویڈش ماہرین صحت کے مطابق زائد مٹھائی کھانے والے وقت سے پہلے بوڑھے ہو جاتے ہیں۔ شکر کا زیادہ استعمال کینسر، موٹاپے اور متعدد جلدی بیماریوں کو بھی جنم دیتا ہے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 10 جولائی

طلوع فجر	3:30
طلوع آفتاب	5:08
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	7:19

درخت اور پودے زمین کی زینت ہیں

فضل عمر الگیریکلچر فارم
صابن دستی تحصیل ماتلی ضلع بدین
چوہدری عتیق احمد

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
PH:047-6212434 Fax:6213966

Q2S لے کر آرہے ہیں؟
Q2S Marketing

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔ منیر احمد
گھر: 6212647
فون دکان: Mob:0300-7704735- 6215378
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

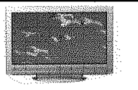
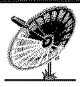
سپیشل آفر: /4800 میں مکمل ڈش بمعہ ریسیور دستیاب ہے۔
Dealer:Sony- Panasonic
Philips. Samsung, LG.
Nobel .Nokia, Samsung,
Sony, Ericson. Motorola
نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی
042-7125089
042-7355422
042-7211276
21۔ ہال روڈ۔ لاہور
ہر کمپنی کے موبائل ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں

او سی ایس کی جانب سے جلسہ سالانہ UK پر
ٹکٹس کی بکنگ اور مفت ہوم ڈیلیوری کی سہولت، روانگی آپ کی مرضی کے مطابق KHI-LHE-ISB سے ان ایئر لائنز پر
اتحاد ائیرویز۔ قطر ائیرویز۔ گلف ائیرویز
O.C.S سنٹر گولبازار ربوہ فون: 047-6213624 لطیف اے اکمل: 0333-6527874
کراچی: 021-5803212 لاہور: 042-7552811 اسلام آباد: 051-2821167
OCS
UAN#:111-202-202 WWW.OCS.COM.PK

C.P.L 29-FD

CHILDREN BROUGHT UP THROUGH
HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE HEALTHY
INTELLIGENT AND STRONG
DR.MANSOOR AHMAD
D.583.FAISAL TOWN
LAHORE,PH:5161204